© rasailojaraid.com

تبصرے

دیوان شعر بشار بن برد۔ مرتبہ مولانا سید بدرالدین علوی مرحوم، سابق استاذ عربی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، تقطیع کلاں ضخامت ۳۰۲ صفحات، طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت پانچ لبنانی پونڈ۔ پتہ:- دار الثقافۃ بیروت۔

بشار بن برد (۹۵ – ۱۶۷ھ) عہدِ بنی عباس کا مشہور نغز گو شاعر ہے۔ نغز گوئی کے ساتھ غضب کا پُر گو بھی تھا، اس کا اندازہ اس سے ہوگا کہ ابن الندیم کو بشار کے غیر مرتب دیوان کے جو چند اجزاء ملے تھے وہ بھی ایک ہزار صفحات سے کم کے نہیں تھے، بہرحال مرتب دیوان جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ شاعر کی وفات کے وقت موجود تھا۔ اب تک ناپید ہے، اس بناپر مصر اور تونس کے بعض فضلا نے ادھر اُدھر سے مختلف اجزاء یکجا کر کے دیوان کو ناقص شکل و صورت میں مرتب کر کے شائع کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ دیوان بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ لیکن جامع اور حاوی ہونے کی وجہ سے یہ سب پر سبقت لے گیا ہے، اس دیوان کی خصوصیات جو اس کو تمام سابقہ کوششوں سے ممتاز کرتی ہیں یہ ہیں کہ (۱) یہ دیوان قافیہ ہمزہ والف سے لے کر قافیہ یا تک کے اشعار پر مشتمل ہے۔ اس اعتبار سے اس کو کامل کہا جا سکتا ہے۔ (۲) مولانا نے عربی شعر وادب کا تمام ذخیرہ کھنگال کر سالہائے دراز کی مسلسل محنت و مشقت کے بعد ایک ایک دانہ جمع کر کے خرمن تیار کیا ہے اور ہر چیز کا مکمل حوالہ حاشیہ میں درج کیا ہے۔ (۳) مختلف مآخذ میں اگر اشعار کی ترتیب یا اُن کے الفاظ میں کچھ فرق ہے تو حواشی میں اُس کو بھی مع حوالہ کے بیان کر دیا گیا ہے۔ (۴) اس دیوان میں مختلف کتابوں سے اخذ کر کے ایسے اشعار بھی بکثرت درج ہیں جو اس وقت تک کے مطبوعہ مجموعہائے شعر بشار بن برد میں نہیں ہیں۔

© rasailojaraid.com